بهارت فلسطینی عوام کی مدد کرنے کیلئے عے د بست۔ :صدرجمے وری۔

Posted On: 17 MAY 2017 7:55PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17ئی، صدر جمہوریہ جناب پرنب مکھر جی نے کل (16ئی 170لسطین کے صدر عزت مآب جناب محمود عباس کا راشٹرپتی بھون میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے جناب عباس کے اعزاز میں ایک ضیافت کا بھی اہتمام کیا۔

فلسطین کے صدر محمود عباس کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے اکتوبر 2015 میں اپنے فلسطینی دورے کو یاد کیا جس میں فلسطین کی حکومت اور عوام نے ان کی پرجوش میزبانی کی تھی۔صدر جمہوریہ نے فتح پارٹی کا دوبارہ چیئرمین منتخب ہونے پر جناب عباس کے پھر سے منتخب ہونے سے فلسطین کے عوام نے یہ واضح جناب محمود عباس کو مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ جناب عباس کے پھر سے منتخب ہونے سے فلسطین کے عوام نے یہ واضح کردیا ہے کہ ان کی بنیادی خواہش امن کیلئے ہے اور وہ ایک مضبوط لیڈر چاہتے ہیں جو ان کی خواہشات کی سمت میں ان کی قیادت کر سکے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت فلسطین کے ساتھ اپنے باہمی تعلقات کو بہت زیادہ اہمیت دیتا ہے، جو حالیہ برسوں میں کافی وسیع ہوئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دورہ دونوں ملکوں کو تعاون میں مزید اضافہ کرنے اور اپنے تعلقات کو دونوں ملکوں کے وسیع ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ صدر کے عوام کے فائدے کیلئے استعمال کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ صدر کے فلسطین کے دوران اعلان کردہ پروجیکٹوں میں زیادہ تر پورے ہورہے ہیں۔ صدرجمہوریہ نے کہا کہ فلسطینی کاز کیلئے بھارت کی عہد بستگی اور فلسطین کے عوام سے اس کی دوستی بھارت کی خارجہ پالیسی کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکا ہے۔

بعد میں ضیافت کے دوران اپنی تقریر میں صدرجمہوریہ پرنب مکھرجی نے کہا کہ بھارت فلسطین کے ساتھ طویل دوستی اور قریبی تعاون کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ گزرتے ہوئے برسوں کے ساتھ ہمارے باہمی تعلقات مشترکہ مفاد کے اور بہت سے شعبوں تک پھیلے ہیں۔ انہوں نے کہا بھارت فلسطینی عوام کے ترقیاتی مقاصد کے حصول میں ان کی مدد کرنے کیلئے پوری طرح عہد بستہ

 \neg

صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت بے صبری سے اس بات کی امید کرتا ہے کہ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان بات چیت بحال ہو تاکہ ایک آزاد اور خود مختار فلسطینی مملکت کا قیام عمل میں آسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کی خواہش کرتے ہیں کہ ایک فلسطینی مملکت قائم ہو جو ملکوں کی برادری کا ایک مکمل رکن ہو اور آپ اپنے عوام کیلئے تاریخ رقم کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو فلسطینی ملک کی تعمیر کی کوششوں میں تکنیکی اور مالی امداد کے ذریعے تعاون کرنے میں خوشی ہوگی۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ اطمینان کی بات ہے کہ ہماری حکومتیں سکیورٹی، اطلاعات ومواصلات کی ٹیکنالوجی، زراعت، تعلیم، ثقافت، حفظان صحت اور کھیل کود کے شعبوں میں اپنے باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر رضامند ہوگئی ہیں۔ ہماری حکومتوں کے ذریعے شروع کئے گئے نوجوانوں کے تبادلے کا پروگرام دونوں ملکوں کے مستقبل کے لیڈروں کے درمیان ساجھیداری قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

صدرجمہوریہ نے کہا کہ یہ وقت منفرد قسم کے عالمی چیلنجوں کا وقت ہے، بدقسمتی سے دہشتگردی کی لعنت بین الاقوامی برادری کو درپیش سب سے بڑا خطرہ ہے۔ بھارت سمجھتا ہے کہ دہشت گردی کیلئے کوئی بھی دلیل منصفانہ نہیں ہوسکتی ۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ بین الاقوامی برادری کے ذریعے قریبی تال میل اور ٹھوس کوششیں اس لعنت سے مؤثر طور پر نمٹنے کیلئے ضروری ہیں۔

.

(م ن ـ وا ـ ق ر ـ 17-05-2017)

U-2290

(Release ID: 1490099) Visitor Counter: 2

 \odot

 \square

in